## سوال

(21)تلاوت کےلیے وضو کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی تلاوت وضو کے بغیر ہو سکتی ہے یا نہیں کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے کہ انسان باوضو ہو کر قرآن مجید کی تلاوت کرے تاہم وضو کے بغیر بھی تلاوت کرنا درست ہے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ ذکر کیا ہے۔ ''بے وضو ہونے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔''[1]

اس سلسلہ میں انھوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک حدیث ذکر کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے۔ جب بیدار ہوئے تو اپنے ہاتھ سے آنکھوں کو صاف کیا اور نیند کے اثرات دور کیے۔ پھر سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔ اس کے بعد ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے، اس سے وضو کیا، پھر نماز تہجد شروع کی۔[2] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انسان بے وضو ہونے کے بعد بھی قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔بخاری الوضوء باب نمبر36۔

[2]۔ صحیح بخاری، الوضوء183۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اصحاب الحدیث**

**جلد:3، صفحہ نمبر:54**